

20505- کیا زمین پر ابھی تک خضر زندہ ہیں؟

سوال

کیا خضر علیہ السلام دنیا میں آج تک زندہ ہیں، اور کیا وہ قیامت تک زندہ ہی رہیں گے؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنفطی رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں:

خضر علیہ السلام کے بارہ میں صالحین کی حکایات کا شمار نہیں، اور ان کا یہ دعویٰ کہ الیاس اور خضر علیہ السلام ہر سال حج کرتے ہیں، اور ان سے بعض دعائیں بھی روایت کی جاتی ہیں یہ سب کچھ معروف ہے، اس کے قائلین کی سب سندیں بہت ہی زیادہ ضعیف ہیں۔

اس لیے کہ ان میں غالب طور پر ان لوگوں سے حکایات ہیں جن کے بارہ میں گمان ہے کہ وہ صالح قسم کے لوگ تھے، اور یا پھر وہ خوابوں کے قصے ہیں، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ سے کچھ مرفوع احادیث بھی ہیں جو سب کی سب ضعیف ہیں اور پایہ ثبوت نہیں پہنچتیں اور نہ ہی ان سے حجت قائم ہو سکتی ہے۔

اس مسئلہ میں دلائل کے ساتھ جوابات مجھے راجح معلوم ہوئی ہے کہ خضر علیہ السلام زندہ نہیں بلکہ وفات پا چکے ہیں، اس کے کئی ایک دلائل ہیں جن میں سے چند ایک ذکر کیا جاتا ہے:

پہلی دلیل:

اللہ تبارک و تعالیٰ کے اس فرمان کا ظاہر:

﴿وہب سے قبل ہم نے کسی انسان کو بھی بیگنی نہیں دی، کیا اگر آپ فوت ہو گئے تو وہ ہمیشہ کے لیے رہ جائیں گے﴾۔ الانبیاء (34)۔

دوسری دلیل:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(اے اللہ اگر تو اہل اسلام کی اس چھوٹی سی جماعت کو ہلاک کر دے گا تو زمین میں تیری عبادت نہیں ہوگی) صحیح مسلم۔

تیسری دلیل:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ زمین پر جو بھی آج کی رات موجود ہے وہ سو برس بعد باقی نہیں رہے گا۔

تو بالفرض اگر اس وقت خضر علیہ السلام زندہ بھی تھے تو اس سو برس سے زیادہ زندہ نہیں رہے۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور سلام پھیرنے کے بعد فرمانے لگے :

تم اپنی آج کی اس رات کو یاد رکھو، بلاشبہ جو بھی آج روئے زمین پر موجود ہے وہ سو برس بعد اس زمین پر باقی نہیں رہے گا۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کلمہ کو سمجھنے میں غلطی لگ گئی جس میں وہ اس سو برس کے متعلق باتیں کرنے لگے ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تویہ فرمایا کہ جو آج اس زمین پر زندہ ہے وہ سو برس بعد زندہ نہیں رہے گا، اس سے مراد تویہ تھا کہ وہ صحابہ کا دور گزر جائے گا۔۔۔۔

چوتھی دلیل :

اگر خضر علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے تک زندہ ہوتے تو پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے والوں میں ہوتے اور ان کی مدد و تعاون کرتے اور ان کے ساتھ مل کر جہاد و قتال کرتے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب جن و انس کی طرف مبعوث کیے گئے ہیں۔

واللہ اعلم۔